بسم اللہ الرحمن الرحیم

منت میں روزوں کی تعداد مقرر نہ کی تو کتنے روزے رکھے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی خاتون نے یہ منت مانی کہ میری یہ حاجت پوری ہو جائے، تو روزے رکھوں گی، لیکن روزوں کی کوئی تعداد فکس نہیں کی، اب اگر اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے، تو کتنے روزے رکھے گی؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر اس عورت کی وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے، تو اس پر تین روزے رکھنا واجب ہوں گے۔

حاشیۃ الشلبی میں ہے "وقد ذکر أبو یوسف فی الأمالی لو قال علی صیام یلزمہ صوم ثلاثۃ أیام لأن ذلک أقل ما أوجبہ اللہ تعالی فی کفارۃ الیمین بقولہ تعالی (**فمن لم یجد فصیام ثلاثۃ ایام**)"ترجمہ: امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے الامالی میں ذکر کیا ہے کہ اگر کسی نے کہا کہ مجھ پر روزے لازم ہیں، تو اس پر تین دن کے روزے لازم ہوں گے کیونکہ یہ سب سے کم ہیں جو اللہ تعالی نے قسم کے کفارے میں واجب کیے ہیں، اپنے اس فرمان کے ساتھ کہ "تو جو نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے"۔ (حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق، جلد3، صفحہ110، مطبوعہ: القاھرۃ)

البحر الرائق میں ہے "ولو قال: للہ علی صیام أیام لزمہ صوم ثلاثۃ"ترجمہ: کسی نے کہا کہ اللہ کے لیے مجھ پر چند دن کے روزے لازم ہیں تو اس پر تین دن کے روزے لازم ہوں گے۔ (البحر الرائق، جلد2، صفحہ520، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "منّت مانی اور زبان سے منت کو معین نہ کیا مگر دل میں روزہ کا ارادہ ہے تو جتنے روزوں کا ارادہ ہے اوتنے رکھ لے، اور اگر روزہ کا ارادہ ہے مگر یہ مقرر نہیں کیا کہ کتنے روزے تو تین روزے رکھے۔" (بہارِ شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ315، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4731

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1447ھ/19جنوری2026ء